ہم سہہ چکے جاناں

آمنہ محمود

کلائی پر بندھی انتہائی قیمتی گھڑی پر جو وقت اسے دکھائی دیا تھا اس کے مطابق رات کے گیارہ بج رہے تھے .

دراب نے ایک گہرا سانس لیتے ہوئے اپنی ٹائی کی ناٹ ڈھیلی کی اور گاڑی سے باہر جگ مگ کرتی بلندوبالا عمارتوں کو دیکھا .

عمارتیں دیکھنے میں جتنی اونچی نظر آتیں ہیں حقیقت میں بھی اتنی ہی بلند ہوتیں ہیں. کبھی ایسا نہیں ہوا کہ کوئی عمارت دیکھنے میں "چار منزلہ" ہو اور حقیقت میں "دو منزلہ" نکلے .

مگر انسان ساتھ معاملہ بلکل الٹ ہے ______ دیکھنے میں جیسا بلند کردار کا نظر آتا ہے ویسا ہوتا نہیں .

عموماً بلند کردار نظر آنے والے صرف "بونے" ہوتے ہیں "بونے" __________ جیسے "میں" یعنی اسسٹنٹ کمشنر دراب علی .

ایک امانت دار، محنتی، فرنابردار اور اپنی طرف سے شدید خوبصورت ________ دراب مسکرایا. اب گاڑی کمرشل علاقے سے نکل کر رہائشی علاقے میں داخل ہو چکی تھی .

مگر حقیقت میں ایک ذلیل اور پرے درجے کا کمینہ

________ دل تو اور بھی بہت کچھ کہنے کا کر رہا ہے مگر کیا کروں .... ؟؟؟ ________ خود کو بے عزت کرتے ہوئے اچھا محسوس نہیں ہوتا .

لوگ کالی بلی کو منحوس سمجھتے ہیں آج سے چند سال پہلے میری بھی یہی رائے تھی مگر اب نہیں __________ گاڑی اب گیٹ پر ہارن دے رہی تھی .

اگر یہ منحوس کالی بلی نہ ہوتی تو میں _________ شاید قبر میں گل سڑ گیا ہوتا اور جو عذاب حصے میں آتا _________ اپنی سوچ پر دراب نے جھرجھری لی تبھی ڈرائیور نے گیراج میں گاڑی کھڑی کی. گارڈ نے جلدی سے دراب کی طرف کا دروازہ کھولا

بی بی سو گئیں ہیں .... ؟ جانتا تھا اسے لیٹ جاگنے کی عادت نہیں مگر پوچھتا روز تھا شاید کسی دن وہ اس کے انتظار میں اپنی نیند کی قربانی دے اور یہی ایک نشانی ہو گی کہ " اسے مجھ سے محبت ہو گئی ہے ".

نہیں صاحب وہ تو کب کی عون بابا ساتھ کمرے میں جا چکی ہیں ______ شابو چاچا نے ادب سے جواب دیا. دراب سر ہلاتا آہستہ آہستہ سیڑھیاں چڑھنے لگا

دس منٹ تک کھانا لگا دو. مجھے بہت بھوک لگی ہے

_________ دراب نے سیڑھیاں چڑھتے ہوئے کہا

انتہائی احتیاط سے دروازہ کھولتے ہوئے دراب نے ایک نظر بیڈ کی طرف دیکھا جہاں اس کی "بلیک کیٹ" لیٹی ہوئی تھی .

کمرے میں ملگجی سی روشنی تھی اس لیے اسے اندازہ نہیں ہو رہا تھا کہ وہ ابھی تک جاگ رہی ہے یا نہیں؟ ......

میرے خیال سے سو گئی ہے ورنہ ابھی تک اٹھ کر چیخ رہی ہوتی ______ دراب نے خودکلامی کرتے ہوئے آہستہ سے پاؤں کی مدد سے دروازہ بند کیا مگر شومئ قسمت ہاتھ کی انگلی بیچ میں آ گئی .

بہت ضبط کے باوجود بھی ایک دلخراش چیخ اس کے منہ سے نکلی .

روشنی نے ایک بار سر اٹھا کر دروازے کی طرف دیکھا اور سر نفی میں ہلایا جبکہ دراب نے شرمندہ سی مسکراہٹ ساتھ اسے ہاتھ ہلاتے ہوئے اپنا بریف کیس اور کوٹ قریبی صوفے پر رکھا .

اگر تم جاگ ہی گئی ہو تو مجھے کھانا ہی گرم کر دو _______

دراب اب صوفے پر بیٹھا موزے اتار رہا تھا .

کیوں _______ وجہ _____ کوئی خاص تکلیف ....

؟؟؟

روشنی کے جواب پر ایک لمحے کے لیے داراب کے ہاتھ رکے مگر پھر وہ دوبارہ اپنے کام میں مگن ہو گیا.

روز تو نہیں کہتا آج کہہ دیا تھا تو دل ہی رکھ لیتی ______

داراب اب اپنی شرٹ کے بازو فولڈ کرتا روشنی کے سر پر موجود تھا.

اس گھر میں جو سرکار نے تمہیں اتنے نوکر دیے ہیں ان کا یہی مقصد ہے کہ وہ تمہاری خدمت کریں.

روشنی کے جواب پر دراب نے اس کی طرف افسوس سے دیکھا

مطلب تمہاری طرف سے صاف " نہ" ہے __________؟؟؟

دراب کا لہجہ تھکا ہوا تھا ۔

لگتا ہے تمہاری حرکتوں کی وجہ سے تمہیں نوکری سے نکال دیا گیا ہے ۔

اگر واقعی ہی ایسا ہے تو پھر بھی میں اتنی سردی میں تمہارے لیے کچن میں نہیں جا سکتی .

کیوں کہ میں اچھی طرح جانتی ہوں کہ تمہیں کوکنگ آتی ہے آخر اتنا عرصہ ہوٹل میں کام کیا ہے .

اسی لیے مجھے کزن میرج سے چڑ تھی ______ روشنی کے جواب پر دراب کہتا ہوا واش روم کی طرف مڑ گیا .

اور مجھے پورے کے پورے کزن سے ہی ________ روشنی کا سکون قابل دید تھا

اگر مجھے اس معصوم کا خیال نہ ہوتا تو بتاتا تمہیں ________ دراب نے روشنی کے پاس لیٹے ہوئے اپنے چند ماہ کے بچے کی طرف دیکھ کر کہا

بے فکر رہو یہ بھی تمہارا ہی بچہ ہے اتنی جلدی اٹھنے والا نہیں ______ تم شاید بھول رہے ہو کہ تمہیں گاؤں میں صبح پچی

کیسے اٹھاتی تھیں.........؟؟؟ روشنی نے قدرے تیز آواز میں جواب دیا.

بلیک کیٹ مت بھولو میں تمہارا شوہر ہوں. دراب نے یاد دلایا.

بھورے بلے ________ مجھے اس کے ساتھ ساتھ اور بھی بہت کچھ یاد ہے کہو تو دہرا دوں؟؟؟

روشنی کی چمکتی آنکھوں کو دیکھ کر دراب کے چہرے پر مسکراہٹ بکھر گئی.

"فزکس والے تو یہ بات جانتے ہی نہیں
گریوٹی سے زیادہ کشش ہے تیری آنکھوں میں "

ڈھیٹ کزن _______ دراب کہتا ہوا واش روم میں پلٹ گیا.

کھانے سے فارغ ہوتے ہی دراب نے "کافی" کا حکم دیا اور خود شابو چاچا سے روشنی بی بی کی سارے دن کی مصروفیات سننے لگا

وہ سٹڈی روم میں تو نہیں جاتیں .... ؟ دراب تقریباً روز ہی یہ سوال کرتا تھا .

صاحب ایک بات پوچھوں .... ؟ شابو چاچا نے باورچی کے ہاتھ سے کافی کی ٹرے پکڑ کر دراب کے آگے رکھی .

بابا اجازت نہ لیا کریں جو دل میں آتا ہے کہہ دیا کریں

_________ دراب نے اپنی جمائی روکتے ہوئے جواب دیا۔

بی بی تو پڑھی لکھی نہیں ہیں اور نہ ہی انھیں آپ کی ان فائلوں سے کوئی دلچسپی ہے پھر بھی آپ یہ سوال روز پوچھتے ہیں؟؟؟.........

بابا آپ شادی شدہ ہیں ....؟؟؟ دراب نے مسکراتے ہوئے کافی کا گھونٹ بھرا جبکہ شابو بابا اس سوال پر کچھ پریشان ہو گئے۔

اگر آپ شادی شدہ ہیں تو آپ کو معلوم ہونا چاہیے کہ بیوی کبھی ان پڑھ نہیں ہوتی ______ وہ ایک ہی وقت میں ڈاکٹر، انجینئر، پولیس آفسر، وکیل، جج، بزنس مین ______ مختصراً یہ کہ وہ زندگی کے تمام شعبوں پر مکمل عبور رکھتی ہے۔ اسی لیے اسے "بیوی" کہتے ہیں۔

دراب کی بات پر شابو چاچا مسکرانے لگے۔ صاحب آپ کی باتیں ہم جاہل لوگوں کو سمجھ نہیں آتیں۔

کیوں کہ آپ بیوی نہیں ہیں ______ ورنہ روشنی کو میری ہر بات بغیر کہے سمجھ آجاتی ہے حالانکہ وہ بھی آپ کی طرح انگوٹھا چھاپ ہے۔ دراب نے کافی کا خالی کپ میز پر رکھا۔

ہر روز کی طرح دراب نے سٹڈی روم میں جانے سے پہلے ایک نظر دونوں ماں بیٹے کو دیکھا اور جب یقین ہو گیا کہ دونوں گہری نیند میں ہیں تو ان کے چہرے پر پیار کرتا مسکرا دیا۔

میز پر پڑی انتہائی خوبصورت کور والی ڈائری اور سنہری چمکتا قلم رات کے اس پہر اسی کا انتظار کر رہے تھے .

معزرت آج تم دونوں کو کچھ زیادہ ہی انتظار کرنا پڑا ______ دراب بولتا ہوا کرسی کھینچ کر بیٹھا .

دل تو کرتا ہے اپنی آپ بیتی سونے کے پانی سے لکھوں آخر میں "اسسٹنٹ کمشنر دراب علی" ہوں مگر کیا کروں مجھے پیسے

خرچ کرتے کچھ موت سی پڑتی ہے ______ دراب نے

ڈائری کھولی

میں یہ آپ بیتی صرف آپ لوگوں کو اپنی خوبصورتی اوع ذہانت

بتانے کے لیے نہیں لکھ رہا حالانکہ یہ بھی ضروری ہے آخر

مجھ جیسے لڑکے اب ملتے کہاں ہے ....؟؟؟(سوائے

نمرہ اور عمیرہ احمد کے ناولوں کے)

اصل مقصد آپ کو اپنی زندگی کا ایک سبق آموز واقعہ سنانا

ہے شاید یہ پڑھ کر بہت سارے لوگ "کزن میرج" پر اپنی

رائے بدلتے ہوئے دور دور دیکھنے کی بجائے قریبی کزن ہر نظر ثانی کریں اور جلد باپ کے "رتبے" پر فائز ہو جائیں میری طرح ________ نظروں میں عون کا چہرہ گھوما .

جی جناب تو فالتو باتیں بعد میں پہلے کہانی کی طرف چلتے ہیں کیونکہ مجھے نیند بھی آ رہی ہے اور میں صنفِ نازک بھی نہیں کہ لمبی چوڑی بات کروں _____ تو آپ لوگوں کا تھوڑا سا وقت لوں گا. دراب کا قلم روانی سے ڈائری کے ورق پر چل رہا تھا جیسے موٹر وے پر بسیں چلتیں ہیں .

میرا نام میری دادی نے دراب رکھا تھا. باپ کا نام دادا نے کیونکہ علی رکھا تھا تو دادا دادی کی مشترکہ کاروائی سے میں "دراب علی" بن گیا.

مجھے اللہ نے بے شمار خوبیاں دی تھیں ________ حسن، قد، رنگت، نین نقش، جادوئی آواز، ذہانت ________ جس کا استعمال کرتے ہوئے میں نے سی ایس ایس میں گولڈ میڈل لیا اور اب میں اسسٹنٹ کمشنر دراب علی ہوں.

مگر مجھ میں صرف ایک ہی کمی تھی اور وہ کمی میری ذاتی نہیں بلکہ میرے والدین کی تھی.یقیناً آپ سمجھ گئے ہوں گے کہ میرا اشارہ کس طرف ہے؟؟؟..........

میرے والدین انتہائی غریب تھے ایک ٹوٹا پھوٹا گھر تھا. بمشکل ہمارا گزارا گاؤں والوں کی امداد پر ہوتا تھا.

دادی لوگوں کے گھروں سے کھانے کو جو کچھ لاتیں مجھے کھلا دیتیں کیوں کہ ایک تو میں "اکلوتا" اوپر سے خوبصورتی کا تو پوچھو ہی مت ______ میں اپنی طرف سے "مسٹر ورلڈ" تھا.

جیسے ''مس ورلڈ'' ہوتیں ہیں. خیر اگر اپنی تعریف کرتا رہا تو اصل کہانی رہ جائے گی.

زندگی غریب ضرور تھی مگر گزر مزے سے رہی تھی. میری زندگی میں ''کالی آندھی'' تب چلی جب ہماری ملتان والی پھپھو فوت ہو گئیں اور جاتے جاتے میرے غریب باپ کو اپنی سیاہ کالی بیٹی''وراثت '' میں دے گئیں.

میں اتنا حسن پرست تھا کہ کبھی گھر میں ''کالی بکری''یا ''کالا مرغا'' بھی رکھنے نہیں دیتا تھا کجا کالی لڑکی؟ __________

اوپر سے محترمہ میں کوئی خوبی ڈھونڈنے سے بھی نہیں ملتی تھی __________ایک نمبر کی کام چور ، جاہل ان پڑھ، اور زبان کی اتنی تیز کہ ہمارے سیاستدان تو اس کے آگے پانی بھرتے نظر آتے ہیں.

اسے دیکھ کر مجھے لفظ "کزن" سے شدید نفرت ہو گئی دل کرتا تھا صبح سے شام نہ ہو کہ وہ کہیں چلی جائے.

جب میرے بہت شور مچانے پر بھی گھر والوں کو کوئی اثر نہ ہوا تو میں نے گھر سے جانے کا فیصلہ کیا.تاکہ میں اس منحوس کو دیکھ نہ سکوں. تب تک وہ میرے لیے منحوس تھی مگر اب تو میری جان ہے ______ دراب نے مسکراتے ہوئے قلم منہ میں دبایا.

دوسری وجہ میں پڑھنا چاہتا تھا. دماغ بہت اچھا تھا میرا ______ ایک دفعہ کسی چیز کو پڑھ لیتا تو وہ مجھے یاد ہو جاتی حالانکہ میں یاد نہیں کرتا تھا.

ابا نے میری پڑھائی کی شدید مخالفت کی وہ چاہتے تھے کہ میں مزدوری کروں اور کما کر لاؤں. انھوں نے پڑھائی کے خرچے سے ہاتھ اٹھا لیا (ویسے بھی کونسا رکھا ہوا تھا) میں سرکاری سکول میں ہی زیر تعلیم تھا .

مگر مجھے بڑا آدمی بننا تھا اس لیے میں گھر گاؤں چھوڑ کر راولپنڈی شہر آگیا اور ایک ہوٹل پر کام کرنے لگا.

اب یہ میری خوش قسمتی تھی کہ ہوٹل کے مالک کی ابھی چند ماہ پہلے بیگم فوت ہوئی تھی جس سے وہ عشق کرتا ہے۔ اور مجھے لوگوں کی کمزوریوں سے کھیلنا خوب آتا تھا۔

میں روز صبح شکور چاچا کو خواب سنا دیتا کہ آج استانی جی میری خواب میں آ کر یہ کہہ رہیں تھیں وہ کہہ رہیں تھیں _____ بس پھر کیا تھا میری فیس بھی شکور چاچا ہی د یتے رہائش اور کھانا تو تھا ہی ان کی طرف _____ میرے مزے ہی مزے تھے۔

میں صبح "گارڈن کالج" میں پڑھتا اور شام میں شکور چاچا کے ہوٹل پر کام کرتا۔

"بن چائے کے سارا دن عذاب رہتا ہے دل اداس اور دماغ خراب رہتا ہے"۔

چھوٹے جلدی سے دو کپ چائے لے آ _________ دراب نے جلدی جلدی منہ میں نوالہ ڈالتے ہوئے آواز دی۔

تُو اتنی چائے پیتا ہے مگر حیرانی کی بات یہ ہے کہ تو کالا بھی نہیں ہوتا______ ابراز نے حیرت سے دراب کی طرف دیکھا

چائے پینے سے کوئی کالا نہیں ہوتا. کالا تو اللہ بناتا ہے ______ چھوٹے نے دراب کے آگے چائے کا کپ رکھتے ہوئے ابراز کو جواب دیا

ہاں تُو تو ایسا ہی کہے گا خود جو کالا ہے .... ؟ ابراز ہنسا

یہ تو کچھ بھی نہیں ________ کالی تو میری کزن ہے یقین مان اگر ابھی یہاں آ جائے تو دن میں رات ہو جائے. دراب نے قہقہ لگایا

سچ میں .... ؟ ابراز بے یقین تھا

یاررر وہ اتنی کالی ہے نااا اتنی شدید کہ مت پوچھو________ دراب نے بدمزہ ہوتے ہوئے منہ میں نوالہ ڈالا

کیا اپنے شکور بھائی سے بھی زیادہ....... ؟ ابراز نے سرگوشی کی

ارے یہ تو کچھ بھی نہیں _______ یقین مانو اپنے شکور بھائی تو اس کے مقابلے میں گورے ہیں. دراب نے سلاد ساتھ انصاف کرتے جواب دیا جس پر ابراز کا نوالہ پھنسنے لگا

مگر وہ اتنی کالی کیوں ہے.....؟ ابراز کے سوال پر اب دراب کو چڑ ہونے لگی

کیونکہ وہ پیدائشی کالی ہے اوپر سے پیداوار بھی ملتان کی ہے جہاں کا موسم اس رنگ کے لیے بہت موزوں ہے

________ یقین مان اتنی بدصورت ہے کہ بیچو تو کوئی خریدے بھی نہ ________ دراب کے منہ سے جیسے ہی یہ الفاظ نکلے ابراز کی آنکھوں میں عجیب چمک آئی.

اچھا یہ بتا اس کی آنکھوں کا رنگ کیسا ہے...... ؟؟؟ ابراز کا تجسس دراب کو حیران کرنے لگا

پتہ نہیں میں نے کبھی غور نہیں کیا ________ دراب نے کپڑے ساتھ ہاتھ صاف کیے اور چائے کا کپ اٹھایا

اگر اس کی آنکھیں نیلے یا براؤن رنگ کی ہیں تو پھر یوں سمجھ کہ تیرے گھر کوئلے کی کان نہیں بلکہ ہیرے کی کان ہے. تُو بیٹھے بیٹھائے امیر کبیر ہو جائے گا وہ بھی بغیر کسی محنت کے ________ ابراز کی بات پر دراب نے بمشکل چائے کا گھونٹ حلق میں اتارا

کیا کہا تُو نے زرا دوبارہ کہنا __________ دراب نے قدرے آہستہ مگر پر تجسس لہجے میں پوچھا

سچ کہہ رہا ہوں. ایسی لڑکیاں جو رنگت کی کالی ہوں مگر آنکھیں ان کی رنگ بھرنگی ہوں تو ________ ابراز نے ادھر اُدھر دیکھا

ادھر اُدھر کیا دیکھ رہا ہے بتا ناااا تو کیا .... ؟؟؟ دراب کو ا لجھن ہوئی

تو یہ کہ یورپ میں ان جیسی لڑکیوں کے بہت اچھے "دام" ملتے ہیں. ایسی لڑکیاں ملین میں ایک ہوتیں ہیں.

ابراز کے جواب پر دراب نے پُر سوچ انداز میں اسے دیکھا

یارررر مجھے وہ بلکل پسند نہیں ہے اور میں جلد از جلد امیر بھی بننا چاہتا ہوں مگر ________ دراب نے اپنے قریب آتے چھوٹو کو دیکھ کر بات ادھوری چھوڑ دی

دراب بابو آج کھیر کھانے کو دل کر رہا ہے کچھ کریں ناااا ہم غریب آپ کو دعائیں دیں گے ______ چھوٹو مسکین سی شکل بناتا برتن اٹھانے لگا

میں بڑا امیر ہوں .... ؟؟؟ دودھ اتنا مہنگا ہے ______ روٹی مشکل سے مل رہی ہے اور تمہیں کھیر کھانے کا شوق چڑھا ہوا ہے۔ دراب چھوٹو کی فرمائش پر بد مزہ ہوا۔

میں نے کب کہا اپنی جیب سے کھلائیں. آج جمعرات ہے تو

__________ چھوٹو نے کن اکھیوں سے شکور چاچا کو دیکھا

چل دفع ہو پہلے مجھے ابراز سے ضروری بات کرنے دے پھر

بعد میں تیری کھیر کو بھی دیکھتا ہوں. دراب نے چھوٹو کو

جانے کا کہا

ہاں اب بول .... ؟؟؟ چھوٹو کے جاتے ہی ابراز نے

دراب جو مخاطب کیا

اس بات کی کیا گارنٹی ہے کہ پیسے ملے گے؟؟؟ ....

تم لڑکی لے کہ رفو چکر ہو جاؤ پھر ....؟؟؟ دراب کی بات پر ابراز مسکرایا

پیسے ملے گئے اور وہ بھی ڈالرز میں مگر __________ اب کی بات ابراز نے جان بجھ کر مگر کا استعمال کیا.

سیدھی طرح بول ناااااا مجھے یہ "مگرمچھ" بلکل پسند نہیں.

دراب کو غصہ آیا.

پہلے مجھے لڑکی کی تصویر دکھا۔ اگر وہ پارٹی کو پسند آ گئی تو ڈیل ہوتے ہی آدھے پیسے پہلے آدھے لڑکی ملنے کے بعد تجھے مل جائیں گے ۔

تیرے پیسوں میں تیس فیصد میرا بھی حصہ ہو گا اور ہاں ایک بات میں پہلے ہی کلئیر کر دوں کہ وہ لڑکی کا کیا کریں گے مجھے اس بارے میں کچھ معلوم نہیں۔

لہذا جو کچھ پوچھنا ہو گا وہ تُو خود ان لوگوں سے پوچھ لیں

_________ کیونکہ پیسے ملنے کے بعد ہمارے راستے جدا ہوں گے.

میں تجھے نہیں جانتا اور تُو مجھے __________ بول منظور

_______ ابراز نے اپنا ہاتھ دراب کے آگے ہلایا جو پوری یک سوئی سے اس کی باتیں سن رہا تھا.

منظور______ منظور______ منظور_______ تم اس کا جو مرضی کرو مجھے اس سے کچھ لینا دینا نہیں. بس مجھے صرف پیسوں سے غرض ہے ان میں ہیر پھیر نہیں ہونی چاہیے.

دراب کی بات پر ابراز نے سر ہلایا.

پھر لڑکی کب دکھا رہا ہے _______ کچھ دیر خاموش رہنے کے بعد ابراز نے دوبارہ دراب کو مخاطب کیا.

میں ابھی کچھ دیر میں گاؤں کے لیے نکل جاؤں گا. مجھے جتنی جلدی امیر بننے کی ہے اس سے کئی گناہ زیادہ اس کالی بلی سے جان چھڑانے کی ہے ________ دراب کے لہجے میں نفرت نمایاں تھی .

وہ تیری کزن ہی ہے نااااا ___________ ابراز کو حیرت ہوئی .

اگر کزن نہ ہوتی تو مسئلہ ہی نہیں تھا. میں خود ہی اس کا بندوبست کر دیتا مگر اب زرا مشکل ہے...... ؟؟؟ دراب نے منہ بنایا

اس کے آگے پیچھے تو کوئی نہیں ہے نااااااا ________ ابراز نے مزید تسلی کے لیے پوچھا

بے فکر رہ کوئی بھی نہیں ہے. ماں باپ کب کے مر کھپ گئے ہیں. اور میرے والدین اپنا پیٹ مشکل سے پالتے ہیں اس کے پیچھے کون جائے گا؟؟........

بیچارے پکے انپڑھ ہیں قانونی کارروائیوں کا کچھ پتہ نہیں

__________ پھر میں جو ہوں. تجھے پریشان ہونے کی

ضرورت نہیں. دراب کے جواب پر ابراز نے سکھ کا سانس

لیا.

چاچا ویسے کتنے سال آپ نے استانی جی ساتھ گزارے ہیں ....؟؟؟ دراب کے سوال پر شکور چاچا جو گاہکوں کو دیکھ رہے تھے چونکے

پتر پورے تیس سال ______ اللہ بخشے اسے بڑی ہی مجھ سے محبت کرتی تھی. شکور چاچا کے چہرے پر مسکراہٹ دیکھ کر ٹیبل صاف کرتے چھوٹو کو ہنسی آئی.

وہ تو آپ سے اب بھی محبت کرتیں ہیں مگر آپ کی محبت میں بہت فرق آ گیا ہے ....؟؟ دراب نے افسردہ سا

منہ بنایا جس پر ہوٹل میں کام کرنے والے نیچے منہ کر کے ہنسنے لگے

کیا مطلب پتر ....؟؟؟ شکور چاچا پریشان ہو گئے.

رات کو وہ میری خواب میں آئیں تھیں __________ بہت اداس تھیں ________ کہہ رہیں تھیں "دراب تیرے چاچا مجھے بھول گئے ہیں میں نہیں بخشوں گی انھیں"

___________ دراب کی بات پر شکور چاچا افسردہ ہو گئے.

مجھ سے اب کیا غلطی ہو گئی .... ؟؟؟ روز صبح قبر پر فاتحہ خوانی کے لئے جاتا ہوں۔ پھول بھی ڈالتا ہوں۔

میرا ہے ہی کون اس کے سوا ___________ اللہ نے اولاد بھی نہیں دی۔ ماں باپ بھی کب کا چھوڑ گئے۔ شکور چاچا نے اپنی آنکھیں صاف کیں۔

چاچا آج جمعرات ہے آپ نے "ختم" دیا .... ؟؟؟

دراب کی بات پر جہاں ہوٹل میں کام کرنے والوں کی

آنکھیں چمکیں وہیں شکور چاچا کی آنکھیں حیرت سے پھیل گئیں.

اوئے چھوٹے ادھر آ ________ کتنی بار کہا ہے مجھے یاد کرا دیا کر کہ آج جمعرات ہے. __________ اب جلدی سے جو ابھی تازہ ہانڈی پکی ہے وہ پلیٹ میں ڈال کر دو نان میرے پاس لا ________ شکور چاچا نے غضب ناک آواز میں حکم دیا.

واہ چاچا واہ تیری محبت .... ؟؟؟ دراب نے مذاق اڑایا.

ختم دینے تو لگا ہوں اب کیوں مذاق اڑا رہا ہے ....

؟؟؟ شکور چاچا کو دراب پر غصہ آیا.

استانی جی آگے ہی ناراض ہیں اوپر سے آپ مرچوں والا سالن انھیں دے رہے.تاکہ محنت بھی نہ کرنی پڑے اور آپ کی واہ واہ بھی ہو جائے.

میں تو صاف کہہ دوں گا اگر اب وہ میری خواب میں آئیں کہ
__________ چاچا دنیادار ہو گئے ہیں. دراب کی بات پر
شکور چاچا نے اسے ایک تھپڑ لگایا.

خبردار جو اس ساتھ کوئی بکواس کی تو__________ مجھے بتا
کہ کیا کرنا ہے جس سے وہ راضی ہو جائے. شکور چاچا کی
باتطپر دراب کے لب مسکرائے (اب آیا چاچا لائن پر.)

آپ نے خود ہی تو بتایا تھا کہ استانی جی کو کھیر بہت پسند
تھی بس وہ بنا دیں. دراب کی بات پر شکور چاچا کھل اٹھے .

اللہ تیرا بھلا کرے میں تو بھول ہی گیا تھا۔ او چھوٹے دودھ کے کڑاھے میں چاول ڈال مزیدار سی کھیر پکا ________ اپنی استانی جی کے لیے ________ شکور چاچا کی بات پر چھوٹو نے تشکر بھری نظروں سے دراب کو دیکھا

جلدی کرو مغرب سے پہلے مجھے گاؤں بھی جانا ہے۔ دراب کی آواز پر شکور چاچا نے اسے گھورا ۔

تیرے گاؤں جانے سے کھیر کا کیا تعلق .... ؟؟؟ شکور

چاچا کے سوال پر دراب کو اپنی بےوقوفی کا احساس ہوا .

(کیونکہ میں نے بھی کھا کر جانی ہے. اللہ معاف کرے ایک

کھیر کے لیے کیسے کیسے جھوٹ بولنا پڑ رہے ہیں. دراب بڑ

بڑایا).

چاچا مغرب سے پہلے ہی ختم دیتے ہیں نااااا اس لیے کہہ رہا

ہوں ورنہ مجھے کیا ......؟ ؟؟ میں تو آج گاؤں جا رہا ہوں.

دراب نے اپنی صفائی دی.

اچھا سن اب جب بھی تجھے خواب میں تیری استانی ملے اسے کہنا ناراضگی چھوڑ دے اور میری خواب میں بھی آئے میں اسے بہت یاد کرتا ہوں . _____________ چاچا شکور کی آنکھیں نم ہوئیں.

)یہ عمر اور یہ ڈرامے _______ اگر کسی دن سچ مچ وہ آ گئ تو چاچا تیری چیخیں ہی نکل جانی ہیں(.

جی اچھا________دراب نے انتہائی فرمانبرداری سے سر ہلایا جبکہ آس پاس کام کرتے نوکر دراب کی ایکٹنگ پر اسے داد دے رہے تھے.

میں خوشی خوشی ٹانگے میں بیٹھا اپنی آنے والی خوشگوار زندگی کے بارے میں سوچ رہا تھا اس بات سے بے خبر کہ میں اپنے آپ کو کس مصیبت میں پھنسانے لگا ہوں.

دراب نے قلم ڈائری پر رکھا اور خود کرسی ساتھ ٹیک لگا لی۔

اگر یہ نہ ہوتی تو کیا آج میں زندہ ہوتا؟؟؟.......

ایک خوشگوار اور مطمئن زندگی گزار رہا ہوتا؟؟؟.........

نہ چاہتے ہوئے بھی دراب کی آنکھوں میں آنسو آگئے جسے اس نے بے دردی سے صاف کیا اور ایک نظر اپنی کالی بلی کو دیکھنے کے لیے سٹڈی روم سے باہر آگیا۔

کمرے میں روشنی اور عون کی مدہم سانسوں کی آواز گونج رہی تھی.

دراب قدم قدم چلتا روشنی کے پہلو میں آ بیٹھا.

روشنی بلکل پرسکون نیند کے مزے لے رہی تھی. اس کے چہرے پر اطمینان ہی اطمینان تھا. جو دراب کو سرشار کر دیا.

میں ساری زندگی تمہارا قرض دار ہوں۔ چاہ کر بھی اتار نہیں سکتا۔ کاش میں تمہارے لیے کچھ کر سکتا ______________

دراب نے نرمی سے روشنی کا ہاتھ تھاما۔

میں روز روز ایک ہی ڈائیلاگ سن کر بور ہو گئی ہوں۔ ایک احسان کرو اپنا ڈائیلاگ بدل لو۔ میرے لیے اتنا ہی کافی ہے۔

روشنی نے دراب کی گرفت سے اپنا ہاتھ نکالتے ہوئے کروٹ لی۔ جس پر دراب مسکراتا ہوا اس کے پہلو میں لیٹ گیا۔

میں اسسٹنٹ کمشنر ہوں ایکٹر نہیں. کہاں سے لاؤں نئے نئے ڈائیلاگ ______________ اسی پر گزارا کرو .

"یاد آہی جاتا ہے کبھی ناصح کا قول بھی
سب کیجیئے جہاں میں ، محبت نہ کیجیئے "

میں جس ٹائم گھر پہنچا اس وقت مغرب کی اذان ہو رہیں تھیں۔ ہمارے ہاں تقریبا سبھی لوگ مغرب کے وقت رات

کا کھانا کھا کر اپنے اپنے بستروں میں گھس جاتے تھے اس لئے گلیاں بالکل سنسان ہو جاتی تھیں۔ خاص طور پر سردیوں کی راتیں انتہائی پرسکون ہوتی تھیں ۔

حیرت کا جھٹکا مجھے تب لگا جب میں اپنے گھر کے دروازے پر پہنچا تو لوگوں کے ایک ہجوم نے میرا استقبال کیا۔

اتنی رات کو یہ لوگ میرے گھر میں کیا کر رہے ہیں

---------؟؟؟

سب سے پہلا خیال جو میرے دل میں آیا وہ یہ تھا کہ شاید دادی کو دادا نے اپنے پاس بلا لیا ہے۔

اس خیال کے آتے ہی میں نے اپنے چہرے پے فورا مسکینیت طاری کرلی ۔اور سوچنے لگا کہ میں کس طرح دادی کو پکاروں گا۔-------------؟؟؟

آج سے پہلے میرا کسی اپنے کا جنازہ اٹینڈ کرنے کا کوئی تجربہ نہیں تھا۔لہذا میں بہت پریشان تھا ۔

دماغ میں مختلف قسم کے خیالات کا تانابانا بناتے میں دروازے کے اندر داخل ہوا۔تو کسی قسم کا کوئی جنازہ میرا انتظار نہیں کر رہا تھا۔

اگر ہمارے گھر میں کوئی فوتگی نہیں ہوئی تو اس وقت اتنے لوگ کیوں جمع ہیں---------؟؟؟

میں جو گلی سے گھر کے اندر داخل ہونے تک افسردہ ہونے کے کئی طریقے سوچ چکا تھا ایک دم غصے میں آگیا۔

کیا ہوا ہے -------------؟؟؟ میں نے خاصی تیز آواز میں پوچھا

بس بیٹا یوں سمجھو کہ اللہ نے اسے دوسری زندگی دی ہے
__________ گاؤں کی ایک بزرگ عورت نے میرے کندھے پہ ہاتھ رکھتے ہوئے مجھے اپنے طور پر تسلی دی۔

(کسے دوسری زندگی ملی ہے------------؟؟؟ یہاں تو پہلی مشکل سے گزر رہی ہے __________ میں نے دل میں سوچا)

ارے اپنی روشنی بیٹی بکری کے بچے کو بچاتے ہوئے خود کنواں میں گر گئی تھی۔

اتنا گہرا کنواں اور اوپر سے ٹھنڈا پانی ____________ بس اللہ نے ہی اسے بچایا ہے۔بزرگ عورت کی بات پر مجھے غصہ آگیا۔

کیا ضرورت تھی اسے بچانے کی ----------؟؟؟ مر جاتی

_______ جان تو چھوٹتی _________ جیسے ہی میرے منہ

سے یہ الفاظ نکلے ساتھ ہی مجھے ابراز کا خیال آگیا

دراب پاگل ہوگیا ہے ڈالرز ڈوب رہے تھے تیرے

_________ شکر کر لوگوں نے بچا لیے-میں نے ایک گہرا

سانس لیتے ہوئے اپنے تاثرات کو لوگوں سے چھپایا

کیا مذاق بنایا ہوا ہے آپ لوگوں نے__________ اتنی

سردی میں اپنے گھر نہیں بیٹھا جاتا----------؟؟؟

یوں ہجوم بنا کر آپ لوگوں نے مجھے ڈرا ہی دیا تھا ________ میں نے مصنوعی خفگی کا اظہار کرتے ہوئے اندر کی طرف قدم بڑھا دیئے۔

سامنے ہی چارپائی پر وہ منحوس بیٹھی دودھ پتی اور انڈے ساتھ انصاف کر رہی تھی۔

اپنے اپنے نصیب ہیں سردی میں میں اتنی دور سے آیا ہوں اور آپ اس کو کھلا پلا رہے ہیں۔

میں نے اماں پاس بیٹھتے ہوئے گلہ کیا ____________

جب کہ ابا اب لوگوں کو اپنے اپنے گھر جانے کا کہہ رہے
تھے

اللہ نے بڑا رحم کیا ہے میری بچی کو بچا کر __________

اسی کے دم سے تو گھر میں روشنی ہے ________ اماں نے
پیار سے اس کے سر پر ہاتھ پھیرا

برا مت منائیے گا مگر اسی کی وجہ سے ہمارے گھر میں اندھیرا ہے مجھے تو کہیں روشنی نظر نہیں آتی ------؟؟؟ میں نے اندھوں کی طرح ہوا میں ہاتھ ہلاتے ہوئے جواب دیا

وہ مسلسل انڈوں اور دودھ پتی ساتھ انصاف کر رہی تھی ایک نظر بھی اٹھا کر اس نے مجھے نہیں دیکھا

جبکہ میری شدید خواہش تھی کہ وہ مجھے دیکھے تاکہ مجھے پتا چلے اس کی آنکھوں کا رنگ کیسا ہے -----------؟؟؟ مجھے کتنے پیسے ملیں گے------------؟؟؟

اماں مجھے بھوک لگی ہے اگر میرے لیے بھی آپ کے پاس کچھ کھانے کو ہے تو لا دیں ------------؟؟؟ میں نے طنز کا تیر چلایا جو سیدھا ماں کے دل میں لگا

کیسی باتیں کرتا ہے ----------؟؟؟ اپنے شہزادے کے لیے میں ابھی کھانا لے کر آتی ہوں۔ ماں پیار سے کہتی کمرے سے باہر چلی گئی۔

یہاں میں آپ لوگوں کو ایک بات بتاتا چلوں کہ ہمارا پورا گھر ایک ہی کمرے پر مشتمل تھا __________ جس کے آگے تھوڑا سا برآمدہ اور کونے میں ایک لیٹرین تھی ۔

اماں کے جاتے ہیں میں فورا بلیک کیٹ کی چارپائی پر اس کے پاس آ بیٹھا ۔جس پر اس نے مجھے حیرت سے دیکھا۔

مگر اس وقت میری آنکھوں میں اُس سے زیادہ حیرانگی تھی۔

کیونکہ وہ رنگین آنکھیں رکھتی تھی میں نے آج تک کبھی غور ہی نہیں کیا تھا۔

اس کی آنکھوں کا رنگ "ہلکا سبز" تھا__________ میں نے ایسا رنگ آج سے پہلے کسی کی آنکھوں کا نہیں دیکھا تھا یا شاید مجھے رنگوں کی صحیح پہچان ہی نہیں ہے۔

میرے اس طرح دیکھنے پر اس نے منہ موڑ لیا۔

شہر میں نشہ کرتے ہو ---------؟؟؟ تمہاری آنکھوں کے نیچے کتنے سیاہ حلقے بنے ہوئے ہیں۔ اس کی بات پر میں اپنے خیالوں سے باہر آیا۔

زیادہ میرے منہ لگنے کی ضرورت نہیں ہے۔ تم جانتی ہو کہ مجھے تمہاری شکل کتنی بری لگتی ہے۔ دو منٹ ہمدردی کیا کر لی سر پر چڑھ گئی۔

ضروری نہیں کہ آنکھوں کے نیچے سیاہ حلقے نشے کی وجہ سے پڑھے ________ مگر تم جیسی ان پڑھ جاہل لڑکی کو کیا پتا

کہ زیادہ پڑھنے کی وجہ سے بھی آنکھوں کے نیچے حلقے پڑ جاتے ہیں۔

جس دن میں ایک بڑا افسر بنوں گا اور میرے پاس ایک لمبی چوڑی گاڑی ہو گی تو میں تمہیں سڑک کنارے بیٹھے بھیک دے کر جاؤں گا ۔اس دن تمہیں اپنی اور میری حیثیت کا فرق معلوم ہوگا۔

میں نے چارپائی سے اٹھتے اپنے کپڑے جھاڑے اتنی دیر میں اماں کھانا اٹھا لائیں ۔

اتنی حقارت اچھی نہیں ہوتی ----------؟؟؟ کافی دیر بعد اس نے یہ جملہ ادا کیا

مجھے اللہ نے خوبیوں اور خوبصورتیوں سے نوازا ہے۔ میرا غرور کرنا بنتا ہے کیونکہ اللہ کا کرم ہے مجھ پر ___________ میں اس کا خاص بندہ ہوں۔

میری بات کے جواب پر اس نے ایک نظر مجھے دیکھا اور دوبارہ اپنی گود میں رکھے ہاتھوں کو دیکھنے لگی

تمہاری ہاتھوں کی لکیروں میں کچھ نہیں ہے--------؟؟؟

ویسے میں نے زندگی میں آج تک تمہاری جیسی لڑکی نہیں دیکھی-------؟؟؟

کچھ بھی تو نہیں ہے تمہارے پاس ________ نہ خوبصورتی ______ نہ ذہانت _______ نہ پڑھائی _____ تم بالکل بیکار ہو۔

فرض کرو تمہاری مجھ سے شادی ہو جائے یا تمہیں مجھ سے بھی بدتر لڑکی ملے تو کیا کرو گے---------؟؟؟

جیسے ہی اُس نے یہ سوال کیا---------؟؟؟ مجھے شدید پھندا لگا

تیرے منہ میں خاک ________ خدا ایسا دن نہ مجھے دکھائے۔

اور اگر کبھی زندگی میں ایسا دن آیا تو میں موت کو پسند کروں گا۔۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟

میں غصے سے کہتا کھانا چھوڑ کر کمرے سے باہر نکل آیا۔

باہر شدید سردی تھی مگر میرے اندر آگ جل رہی تھی اس نے کیسے مجھے یہ بات کہہ دی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟

منحوس خود تو "کالی" ہے ہی کہیں اس کی زبان بھی "کالی' نہ ہو__________ میرے اندر ایک انجانا سا ڈر ہلکورے لینے لگا

شہزادے تو اُس کی بات کا برا مت مان ______ اتنا غصہ نہیں کرتے________ وہ تو مہمان ہے آج نہیں تو کل اپنے گھر چلی جائے گی ______ اماں نے میرے کندھے پہ ہاتھ رکھ کر پیار سے مجھے سمجھایا

ہاں چلی تو جائے گی بلکہ میں اسے خود چھوڑ کر آؤنگا وہاں

جہاں سے کبھی دوبارہ واپس نہیں آئے گی __________ میں

نے ماں کا ہاتھ نرمی سے ہٹاتے ہوئے دل میں سوچا

صبح جب میری آنکھ کھلی تو کافی دوپہر ہو گئی تھی ۔شاید میں

کافی دیر تک سوتا رہا تھا۔

باہر آیا تو کافی خاموشی تھی نہ گھر میں امی ، ابو تھے اور نہ ہی دادی ________ صرف وہی تھی جس سے مجھے شدید چڑ تھی۔

صبح صبح اس کی شکل دیکھ کر میرا موڈ خراب ہو گیا۔میں منہ بناتا ہوا واپس کمرے کی طرف بڑھنے لگا جب اس نے پکارا

تمہیں مجھ سے اتنی نفرت کیوں ہے ----------؟؟؟ کیا بگاڑا ہے میں نے تمہارا---------؟؟؟

اس کے سوال نے میرے اندر دہکتی آگ کو مزید بھڑکا دیا۔

تم نے میرا سنوارا بھی کیا ہے --------؟؟؟ میں لڑاکا عورتوں کی طرح اس کے مقابل کھڑا ہو کر بولا

ایک تو تم ہماری زندگیوں میں زبردستی گھس گئی ۔اچھے بھلے مزے کے دن جا رہے تھے۔

میں اکلوتا تھا ۔ سب کا پیار صرف میرے لئے تھا ۔ غربت کے باوجود گھر میں جو بھی پکتا تھا سب سے بہترین اور اچھا کھانا میرے ہی حصے میں آتا تھا۔

مگر تمہارے آنے کے بعد سب الٹ پلٹ ہوگیا ________ تم نے میرا پیار بانٹ لیا میرے اپنوں سے ________ بلکہ یہ کہنا زیادہ درست ہوگا کہ تم نے مجھ سے میری محبتیں چھین لیں ________ میرا کھانا چھین لیا ________ میرا چین چھین لیا۔

اور تو اور وہ اکلوتا کمرہ جو کل تک میرا تھا آج اس میں تم

مزے سے سو رہی ہو۔

پھر بھی پوچھتی ہو کہ تم نے میرا کیا بگاڑا ہے

---------؟؟؟ میرا دل کرتا ہے کہ تمہارا گلا دبا دوں

_______ میں یہ کہتے ساتھ اس کے طرف بڑھا اور وہ الٹے

قدم لیتی پیچھے دیوار ساتھ جا لگی

اوپر سے تم ہو بھی ایسی کوئلے کی کان _______ منحوس

کہیں کی _______ کہ تمہیں دیکھنے کو بھی دل نہیں کرتا

۔میری اس بات پر اس کی آنکھوں میں موٹے موٹے آنسو
آگئے

کتنے خوبصورت لگتے ہیں لڑکیوں کی آنکھوں میں آنسو
_________مگر تمہاری آنکھوں میں تو یہ بھی بہت برے لگ
رہے ہیں ۔میں حقارت سے پیچھے ہوا

میں نے اپنی شکل اور رنگ خود تو نہیں بنایا ۔بمشکل روتی دبی
آواز میں اس نے یہ جملہ ادا کیا

میں ایسا کیا کروں کہ تمہارے دل سے میری نفرت ختم ہو جائے ---------؟؟؟ میں کمرے میں داخل ہی ہونے لگا تھا کہ اس کی آواز میرے کانوں میں پڑی

تم ایسا کرو کہ مجھے اپنی ایک تصویر لینے دو __________ میں نے یہ کہتے ساتھ ہی اپنی پاکٹ سے موبائل نکالا

میری اس فرمائش پر وہ ہکا بکا مجھے دیکھنے لگی ایک آنسو آنکھ میں اور ایک گال پہ لڑھک رہا تھا۔

میں نے اس کی تصویر کھینچتے ہی ابراز کو فورا واٹس ایپ کی اور ساتھ لکھا کہ بولو کتنے پیسے دو گے--------؟؟؟

وہ ابھی تک جوں کی توں میرے سامنے حیرت کا مجسمہ بنی کھڑی تھی۔

اب اپنی شکل گم کرو اور اگر ناشتہ ہے تو دے دو ورنہ میں شہر جا کر کھا لوں گا۔

اتنی جلدی تم واپس جا رہے ہیں ---------؟؟؟ اس کے اِس اچانک سوال پر میں نے اسے مشکوک نظروں سے سر سے پاؤں تک دیکھا اور سیٹی بجائی ۔

اگر تم غلطی سے میرے خواب دیکھ رہی ہو تو باز آ جاؤ ________ میں اسے وارننگ دیتا ہوا دوبارہ کمرے میں آ گیا۔

عون کہ مسلسل رونے کی وجہ سے دراب کی آنکھ کھلی۔

بس کر دے ____ بلکہ چپ کر جا ____ تو کتنا اونچا اونچا روتا ہے اور تیری ماما کدھر ہے --------؟؟دراب آنکھیں ملتا ہوا اٹھ بیٹھا

پورے کمرے میں نظر گھمائیں مگر کہیں بھی بلیک کیٹ موجود نہیں تھی۔

ایک تو یہ صبح صبح پتہ نہیں کہاں چلی گئی ہے ----------؟؟؟

دراب نے بڑبڑاتے ہوئے چند ماہ کے عون کو گود میں اٹھایا ۔تبھی کمرے کا دروازہ کھلا اور ٹرے میں ناشتہ سجائے روشنی اندر داخل ہوئی۔

تمہارے اس لاڈلے نے میری نیند خراب کردی ہے ۔ پکڑو اسے _________ دراب نے یہ کہتے ہوئے عون کو دوبارہ بستر پر رکھ دیا اور خود نیم دراز ہوکر روشنی کو دیکھنے لگا

عون کو گود میں اٹھاتے ہوئے روشنی کی آنکھوں میں ایک عجیب سی چمک تھی۔جسے دراب نے محسوس کیا

جتنی محبت اورپیار سے تم اسے دیکھتی ہو ________ کبھی مجھے بھی دیکھ لیا کرو----------؟؟؟ دراب نے گلہ کیا

۔

یہ تو میری اولاد ہے اس کو تو میں محبت کے سوا کسی اور نظر سے دیکھی نہیں سکتی __________ روشنی نے ایک نظر دراب کی طرف دیکھتے ہوئے جواب دیا

میں بھی تو کسی کی اولاد ہوں ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟ دراب کے سوال پر روشنی کھلکھلا کر مسکرا اٹھی۔

مگر میری تو نہیں ہے نااااا__________ روشنی نے چائے کا کپ اٹھایا۔

صرف اپنے لئے ہی ناشتہ بناتی ہو۔ مجھے نوکروں کے رحم و کرم پر چھوڑا ہوا ہے ۔ایک اور گلا دراب کی زبان سے پھسلا ۔

یہ نوکر سرکار نے آپ کو آپ کی خدمت کے لیے ہی دیے ہیں اس لیے میں چاہتی ہوں کہ وہ آپ کی خوب خدمت کریں۔

کیا تم مجھے معاف نہیں کر سکتی ---------؟؟؟ دراب کے لہجے اور چہرے پر واضح شرمندگی تھی۔

کس نے کہا کہ میں آپ سے ناراض ہوں ۔میں نے اپنی خوشی سے آپ سے شادی کی ہے ۔اللہ نے ہمیں اتنا پیارا بیٹا دیا ہے ۔پھر بھی تم پوچھ رہے ہو-----------؟؟؟

مجھے حیرت ہوتی ہے جب بھی تم یہ سوال مجھ سے کرتے ہو

________ روشنی کے جواب پر دراب نے اسے دیکھا

پھر تم اپنے ہاتھوں سے میرے کام کیوں نہیں کرتی

-------؟؟؟

مجھے کھانا نہیں دیتی _______ میرے کپڑے نہیں نکالتی

_______ مجھ سے باتیں نہیں کرتی _______ رات کو

میرے آنے کا انتظار بھی نہیں کرتی---------؟؟؟

یہ سب ظاہر کرتا ہے کہ تم مجھ سے ابھی تک ناراض ہو مگر منہ سے نہیں کہتی ________ میں صبر کروں گا ایک نہ ایک دن مجھے میرے صبر کا میٹھا پھل ضرور ملے گا۔

دراب نے کہتے ہوئی روشنی کے گال کو محبت سے چوما اور خود بستر سے اتر کر سلیپر پہننے لگا

"تبصرہ کرتے ہیں کیا ؟ اہل تفکر اس پر صبر کے پھل کا اگر، ذائقہ کڑوا نکلے"؟؟

دراب کی کمر کو دیکھتے ہوئے روشنی نے شعر پڑھا

تمہاری بات کا مطلب ہے کہ میرے صبر کا پھل کڑوا نکلے گا---------؟؟؟

میں نے ایسا کب کہا یہ تو شاعر نے کہا ہے ___________

دراب کے سوال پر روشنی نے کندھے اچکائے

🎊یہ قسط 🌹کرن ناصر اور ہاشم خان 🌹کے نام🎊

میں پچھلے آدھے گھنٹے سے ابراز کو دیکھ رہا تھا اور وہ روشنی کی تصویر کو __________ بلآخر تنگ آکر میں نے چھوٹے کو آواز دی۔

ایک کپ چائے ________ میں نے دور سے ہی اشارہ کیا

۔

ایک کپ کیوں ۔۔۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟ تو چائے نہیں پیئے گا

______ ابراز نے موبائل سے نظر اٹھاتے ہوئے مجھ سے

پوچھا

میں نے چائے اپنے لئے منگوائی ہے کیونکہ تُو تو اس حسن

میں کھو ہی گیا ہے _________ میں نے اس پر طنز کیا

میری بات کے جواب میں ابراز نے ہنستے ہوئے موبائل بند کر دیا اور دونوں کہنیاں ٹیبل پر رکھتے ہوئے ذرا آگے کو جھکا

بات کچھ یوں ہے کہ مجھے تیری کزن پسند آ گئی ہے

_________ ایسا کرتے ہیں کہ ہم تیسری پارٹی کو بیچ میں نہیں لاتے۔

یہ کیا بات ہوئی ----------؟؟؟ اگر تیسری پارٹی بیچ میں نہیں آئے گی تو پیسے کیسے ملیں گے -------؟؟؟ مجھے تشویش ہوئی

دیکھ تجھے پیسوں سے مطلب ہے اور مجھے لڑکی سے

__________ ابراز نے مسکراتے ہوئے مجھ سے کہا

مطلب ------؟؟؟ میں نے نہ سمجھی سے اس کی طرف دیکھا

میں بالکل صاف بات کر رہا ہوں۔ لڑکی میں رکھ لیتا ہوں اور پیسے تجھے دے دیتا ہوں ۔ بول کتنے پیسے چاہیے تجھے

---------؟؟؟ ابراز نے کہتے ہوئے کرسی ساتھ ٹیک لگا لی

اتنی دیر میں چھوٹا نے چائے کی پیالی میرے آگے لا کر رکھی ۔

دراب بابو آپ کو بتانا تھا کہ شکور چاچا تین دن سے ہوٹل نہیں آئے ۔ کافی بیمار ہے۔

مجھے پہلے کیوں نہیں بتایا__________ میں نے چائے کا کپ پکڑتے ہوئے چھوٹے سے کہا

اب تو بتا دیا ہے ان کی خبر لے لینا کیونکہ وہ آپ کو بہت یاد کرتے ہیں ________ چھوٹا کہتے ہوئے واپس چلا گیا

ہاں بول نا تجھے کتنے پیسے چاہیے ------------؟؟؟ ابراز نے دوبارہ زور دے کر پوچھا

ایک کروڑ___________ میں نے اپنی سمجھ کے مطابق بہت زیادہ رقم بتائی۔ جس پر اس نے ہنسنا شروع کر دیا

میں تجھے ایک نہیں بلکہ تین کروڑ دوں گا مگر ________

اس بات کی کیا گارنٹی ہے----------؟؟؟

کہ جو تصویر تُو نے مجھے بھیجی ہے لڑکی بالکل ویسی ہی ہے اتنی ہی حسین اور کم عمر ________ ابراز کی بات پر مجھے حیرت کا شدید جھٹکا لگا

کم عمر تو چلو ٹھیک ہے مگر حسین والی بات مجھے ہضم نہیں ہو رہی تیری نظر تو ٹھیک ہے نا ________ میں نے اس کی آنکھوں کے آگے اپنا ہاتھ ہلایا

میری نظر بالکل ٹھیک ہے کیونکہ ہیرے کی شناخت صرف جوہری ہی کر سکتا ہے ابراز کا اطمینان قابل دید تھا۔

پکا 3 کروڑ دے گا کوئی ہیر پھیر تو نہیں کرے گا

________ میں نے اس سے تصدیق چاہی۔

تو فکر نہ کر ______ کل میں تجھے دو کروڑ دے دوں گا اور

ایک لڑکی ملنے کے بعد __________ ابراز نے ٹیبل پر اپنے

دونوں ہاتھ رکھتے ہوئے میری آنکھوں میں دیکھ کر پر اعتماد لہجے میں کہا

مگر تو اس کا کیا کرے گا ---------؟؟؟ میرا مطلب ہے کہ تم تو شادی شدہ ہے ________ میرے سوال پر اس نے قہقہہ لگایا

میں نے کب کہا کہ میں اس سے شادی کروں گا

__________ میں تو اسے خرید رہا ہوں _____ ابراز میں نے ارد گرد لوگوں پر نظر ڈالی

کچھ عجیب سی بات ہے ___________ ابراز کے ذہن میں کیا چل رہا تھا میں نہیں جانتا مگر مجھے اس طرح اُس کا پیسے دینا کچھ کھٹک رہا تھا۔

تو اُس سے دھندہ کروائے گا ہے نااااا ___________ کافی دیر سوچنے کے بعد میں نے اس سے پوچھا

نہیں بالکل بھی نہیں ___________ ابراز نے جواب دیا

پھر-----------؟؟؟ مجھے تجسس نے گھیرا

ویسے تو تیری کزن ساری کی ساری ہی بہت قیمتی ہے مگر جو اس کی آنکھیں ہیں نااااا__________ ابراز پر اسرار سا مسکرایا

یعنی تو اس کی آنکھیں نکال کر بیچ دے گا__________ اسے مار دے گا________ قتل__________ میرے منہ سے بے اختیار نکلا

بڑی ہمدردی ہو رہی ہے ______ ابراز نے مجھے دیکھ کر طنزاً پوچھا

مجھے وہ بالکل بھی نہیں پسند ______ شدید نفرت ہے اس سے مگر ______ میں اسے مارنا نہیں چاہتا ______ پتا نہیں کیسے میرے منہ سے یہ الفاظ خود بخود نکلے

دیکھ لے ______ اچھی طرح سوچ لے ______ میری آفر اپنی جگہ موجود ہے اگر تو نہیں بچنا چاہتا تو تیری مرضی ہے۔

میں اصرار نہیں کر رہا ______ ابراز نے کندھے اچکائے

مجھے تیری آفر منظور ہے لیکن تم اس کو قتل نہیں کرنا

_______ میری فکر مندی پر وہ ہنسا

جب میں اس کو خرید لوں گا تو وہ میری "ملکیت" ہوگی پھر

میری مرضی کہ میں اس کے ساتھ کیا کروں

؟؟؟---------

بالکل ایسے ہی جیسے جب میں تجھے رقم دے دوں گا تو تیری مرضی ہے جہاں مرضی خرچ کرے ________ تو اس کا مالک ہوگا۔ میں پوچھنے والا کون ہوتا ہوں---------؟؟؟

ابراز کے جواب پر میں خاموش ہو گیا۔مگر یہ سچ تھا کہ مجھے بلیک کیٹ کے لئے برا لگا

اچھا بتا کہ تو کب ______ کہاں اور کیسے ------------؟؟؟ اُسے میرے حوالے کرے گا۔

ابراز کے سوال پر میں سوچنے لگا۔مجھے سوچتا دیکھ کر وہ پھر خود ہی بولا

اگر تجھے برا نہ لگے تو میرے ذہن میں ایک پلین ہے۔

پھر میں نے پوری توجہ سے اس کا پلین سنا جو کسی بھی غلطی سے پاک تھا اور مجھے وہی بالکل ٹھیک لگا

اب اُس پلین کو عملی جامہ پہنانا تھا مگر کب --------؟؟؟ یہ سب مجھے سوچنا تھا

میں زندگی میں پہلی بار شکور چچا کے گھر گیا اور میرے خیال سے اسے گھر کہنا غلط تھا وہ ایک انتہائی خوبصورت اور پر آسائش کوٹھی تھی جو میرے ذاتی اندازے کے مطابق ایک کنال پر محیط تھی۔

چچا یہاں آنے سے پہلے مجھے اندازہ نہیں تھا کہ تم اتنے امیر کبیر ہو__________ میں تو تمہیں ایک غریب ہوٹل کا مالک سمجھتا تھا۔

میرا خیال تھا کہ تمہارا گھر کسی محلہ کی تنگ سی گلی میں ہوگا دروازہ لکڑی یا ٹین کا ہوگا۔

مگر یہاں آتے آتے میرے خیالات تمہارے بارے میں یکدم بدل گئے ہیں کاش تمہاری کوئی بیٹی ہوتی تو قسم سے میں زبردستی تمہارا داماد بن چکا تھا۔

میری بات پر شکور چاچا نے ہلکا سا قہقہہ لگایا اور میری طرف ہاتھ بڑھایا جسے تھام کر میں نے انھیں اٹھنے میں مدد دی

اب وہ بیڈ ساتھ ٹیک لگا کر بیٹھے تھے اور میں ان کے پہلو میں بالکل ان کے سامنے __________ مجھے دیکھ کے وہ ہلکا سا مسکرائے

دراب پتر مجھے تو بہت اچھا لگتا ہے اگر میری بیٹی ہوتی تو بغیر تیرے کہے وہ میں تجھے دے دیتا۔شکورچاچا نے محبت سے میرے کندھے پہ ہاتھ پھیرا

چاچا تم نے یہ سب کچھ اُس ہوٹل کی کمائی سے بنایا ہے --------؟؟؟ میں نے کمرے میں نظر گھماتے ہوئے پوچھا

نہیں ________ ہوٹل کی کمائی اتنی نہیں ہے کہ اُس سے میں اتنا عالیشان مکان خرید سکتا ۔ شکور چاچا کی بات پر میں نے انہیں حیرت سے دیکھا

تو پھر کیسے یہ سب کچھ بنایا آپ نے ________ میرا مطلب ہے کہ یہ سب کچھ کہاں سے آیا ---------؟؟؟

میری بات پر شکور چاچا مسکرائے اور بتانے لگے

یہ سب کچھ تیری استانی جی کا ہے ________ اسی نے مجھے
خاک سے اٹھا کر تخت پر بٹھا دیا۔

یعنی ------؟؟؟ استانی جی نے آپ کو پسند کیا اور وہ ایک
امیر کبیر لڑکی ہو گی پھر شادی کے بعد ساری جائیداد آپ کو
مل گئی۔

میں نے تو مذاق میں یہ باتیں کہیں مگر چاچا شکور نے میری
باتوں پر سر ہلاتے ہوئے تصدیق کی مہر لگائی۔

یہ کیسے ہو سکتا ہے ---------؟؟؟ مجھے یقین نہیں ہوا

بس پتر تیری استانی کو میں پسند آ گیا تھا اور اس طرح ہم دونوں کی شادی ہوگی۔ چاچا شکور نے غمزدہ سے لہجے میں بتایا

وہ مجھ سے بہت محبت کرتی تھی ۔میں ان پڑھ دیہاتی اور وہ شہر کی پڑھی لکھی لڑکی مگر پتہ نہیں کیوں مجھ پر دل ہار بیٹھی --------؟؟؟ چاچا شکور نے اپنی نم آنکھوں کو صاف کیا

یہ کیسے ہو سکتا ہے ------------؟؟؟ چاچا تم میری بات کا برا مت منانا مگر تم اتنے کالے اور غریب اوپر سے بقول تمہارے ان پڑھ بھی ________ ناممکن ایسا ہو ہی نہیں سکتا۔

میں نہیں مان سکتا کہ کسی خوبصورت انسان کو ایک کالا انسان سے محبت ہو جائے ______ میری بات پر چاچا شکور ہنسا

اتنی عمر ہوگئی ہے تیری ________ تُو نے سنا نہیں کہ "محبت اندھی" ہوتی ہے۔

اسے "رنگ روپ" سے غرض نہیں ______ نہ ہی مال دولت سے ________ یہ دلوں کے رشتے ہیں۔

میں چاچا کی باتیں سن کر خاصا بد مزہ نہ ہوا ۔مگر آگے سے کچھ نہ کہا

دراب تو مجھے بہت پیارا ہے مگر میں نے سنا ہے کہ تو ابراز کے ساتھ آج کل اٹھ بیٹھ رہا ہے

بیٹا وہ اچھا انسان نہیں ہے ۔میں نہیں چاہتا کہ کسی مصیبت میں پھنسے ۔ جتنا ہو سکتا ہے اس سے دور رہ۔اپنا بیٹا سمجھ کر سمجھا رہا ہوں آگے تیری مرضی ہے۔

شکور چاچا کی بات پر میرا دھیان چھوٹے کی طرف گیا یقیناً اسی نے بتایا ہوگا۔

چاچا آپ بے فکر رہیں ۔میں آئندہ اس سے نہیں ملوں گا۔
اپنا خیال رکھیں میں پھر آؤں گا۔

میں کہتا ہوا باہر آ گیا مگر سارے راستے میرے دماغ پر چاچا
کی بات ہی سوار رہی ۔

ایک خوبصورت ______ پڑھی لکھی ______ امیر کبیر لڑکی
______ کیسے ایک کالے ان پڑھ سے محبت کر سکتی
ہے------؟؟؟

یقیناً چاچا نے میرے ساتھ جھوٹ بولا ہے ۔ انہوں نے دو نمبر طریقے سے مال کمایا ہوگا اور یہ کہانی مجھے سنا دی۔تاکہ مجھے ان پر شک نہ ہو ۔میں نے اپنے آپ کو تسلی دی۔

دیکھو یہ ساڑھی کتنی خوبصورت ہے -------؟؟ میں چاہتا ہوں کہ آج تم میرے لیے یہ پہنو ________ دراب نے بہت محبت سے روشنی کا ہاتھ پکڑتے ہوئے دوسرے ہاتھ میں پکڑا شاپنگ بیگ اس کے آگے کیا

مگر مجھے تو یہ لباس پسند نہیں پھر میں کیوں پہنوں

---------؟؟؟ روشنی نے مصنوعی مسکراہٹ کے ساتھ

اپنا ہاتھ چھڑایا

اس لیے پہنو کہ یہ مجھے پسند ہے ۔ تم پہنو گی تو مجھے دیکھ کے

اچھا لگے گا ۔کیا میری خوشی کے لئے ایک لباس نہیں پہن

سکتی ---------؟؟؟ دراب نے التجا کی ۔

یہ لباس صرف اس شاپنگ بیگ کے اندر اچھا لگ رہا ہے اگر میں نے اسے پہنا تو میرے رنگ کی وجہ سے اس کی خوبصورتی بھی خراب ہو جائے گی ۔ روشنی کے جواب پر دراب لاجواب ہوا۔

کاش کوئی ایسا طریقہ ہوتا میں تمہارے دماغ سے پرانی ساری باتیں ڈیلیٹ کر سکتا ۔ دراب نے تھکے سے لہجے میں کہا

مجھے اپنے کیے پر بہت شرمندگی ہے مگر اب میں تم سے بہت محبت کرنے لگا ہوں اتنی محبت کے تمہارے بغیر مجھے

اپنی زندگی ادھوری لگتی ہے۔ دراب نے محبت سے روشنی کی طرف دیکھ کر کہا

مجھے یقین ہے ایک شوہر اپنی بیوی سے اتنی محبت کر سکتا ہے مگر بار بار کہنے کی کیا ضرورت ہے --------؟؟؟ روشنی کا لب و لہجہ بالکل نارمل سا، جذبات سے عاری تھا۔

مجھے ایسے لگتا ہے کہ تمہیں اپنی محبت کا یقین دلاتے دلاتے میں ایک دن مر جاؤں گا ________ مجھے کچھ ہو جائے گا

________ دراب کا لہجہ ٹوٹا ہوا تھا

"اسسٹنٹ کمشنر مسٹر دراب علی" ________ ہم جیسے لوگ محبت میں مرتے نہیں ہیں ______ نہ ہی ہمارا نروس بریک ڈاؤن ہوتا ہے ________ نہ ہارٹ اٹیک ہوتا ہے ________ ہمیں تو موت آنے تک جینا پڑتا ہے۔

اس لئے آپ زیادہ پریشان مت ہوں۔ ہم دونوں اپنے اپنے وقت پر ہی مریں گے اور جب تک میں زندہ ہوں آپ کے ساتھ رہوں گی ۔پھر پریشانی کس بات کی ہے

--------------؟؟؟

روشنی کی بات نے دراب کا دل چیر کر رکھ دیا

صرف ساتھ رہنا کافی نہیں ہے ________ مجھے صرف تم نہیں تمہاری محبت بھی چاہیے ___________ میری بات سمجھنے کی کوشش کرو __________ دراب کی آنکھوں اور باتوں میں کچھ ایسا تھا کہ روشنی نے اپنا منہ دوسری طرف کر لیا۔

اب میں اتنا "بدصورت" بھی نہیں ہوگیا ہوں کہ تم مجھ سے منہ ہی موڑ لو۔..............؟؟؟

یاد ہے اماں اپنی "سرخ مرچوں کا ڈبہ" میری نظر اتارتے اترتے ہی ختم کر دیتی تھیں ________ دراب نے ماحول کی سنجیدگی کو ختم کرنا چاہا

ہاں یاد ہے اور ہمیں پھیکا سالن کھانے کو ملتا تھا __________ روشنی نے منہ بنایا ۔

سُنو یہ چند لمحے ہیں!!-----------

محبت سے بسر کر لو!!-------------

عین ممکن ہے!!----------

ہوا کے دوش پر اِک دِن!!-----------

تمہیں پیغام یہ آلئے!!---------

وہ جِن کی جان تھے نا تم!!------------

وہ جاں سے ہار بیٹھے ہیں!!----------

دراب نے محبت سے روشنی کے ماتھے پہ بوسہ دیا اور واش روم کی طرف بڑھ گیا جب کہ اس کی پشت کو روشنی حیرت سے تکنے لگی

مجھے چھوٹو پر بہت غصہ تھا کے اس نے کیوں شکور چاچا کو میری شکایت لگائی---------؟؟؟

پہلی فرصت میں ، میں اُس کے سر پر جا پہنچا

____________ مجھے دیکھ کر اس کی آنکھوں میں حیرت

ابھری ۔

دراب بابو آپ اس وقت ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟ چھوٹے نے

برتن دھوتے ہوئے میری طرف دیکھ کر پوچھا

دراب بابو کے بچے _________ پہلے یہ بتا کہ تو نے میری

شکایت شکور چاچا کو کیوں لگائی _________ کیا تکلیف ہے

تجھے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟

میں نے اس کی گردن دبوچتے ہوئے قدرے غصے سے پوچھا

میں نے کب شکایت لگائی ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟

وہ خود ہی آپ کا پوچھ رہے تھے تو میں نے بتا دیا کہ آپ آج کل زیادہ تر ابراز کے ساتھ ہی پائے جاتے ہیں

__________ چھوٹے نے مسکین سی شکل بنا کر جواب دیا

پائے جاتے سے کیا مراد ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟

میں کوئی آلو ،پیاز یا گاجر ہوں جو پایا جاتا ہوں ________

میں نے ایک مکہ اس کی کمر پر رسید کیا

اچھا معاف کردیں آئندہ ایسی غلطی نہیں ہوگی ________

چھوٹے نے فورا مجھ سے معذرت کی

ابھی میں چھوٹے کی طبیعت صاف کر ہی رہا تھا کہ ایک

ملازم نے آکر مجھے ابراز کا بتایا

اگر اب تو نے میرے یا ابراز کے بارے میں شکور چاچا کو کچھ بتایا تو سمجھ تو اس "دیگچے" کے باہر نہیں اندر ملے گا

_________ جو سالن کا دیگچہ وہ مانجھ رہا تھا میں نے اس کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا

جی سمجھ گیا _________ آپ بے فکر ہو جائیں۔چھوٹے نے اپنی قمیض کا کالر درست کیا۔

مجھے دیکھتے ہی ابراز اپنی جگہ سے کھڑا ہو گیا اور ہوٹل سے باہر آنے کا اشارہ کیا۔

کچھ دیر بعد ہم دونوں سڑک کنارے ساتھ ساتھ چل رہے تھے۔

پھر کیا سوچا ہے --------؟؟؟ ابراز نے میرے کندھے پر اپنا بازو پھیلاتے ہوئے محبت سے پوچھا

میں صبح گاؤں جا رہا ہوں۔ جیسے ہی اسٹیشن پہنچ جاؤں گا۔ تجھے فون کر دوں گا __________ میری بات کے جواب میں ابراز نے مسکراتے ہوئے میرے کندھے تھپتھپایا

تم نے بالکل ٹھیک فیصلہ کیا ہے۔ جیسے میں نے تجھے سمجھایا ہے۔ بالکل ویسا ہی کرنا ۔اگر غلطی کی تو سزا کے لیے تیار رہنا ________ مجھے ابراز کی بات دھمکی ہی لگی۔

مجھے بچہ سمجھ رکھا ہے جو غلطی کروں گا---------؟؟؟

بس تم ٹھیک وقت پر وہاں پہنچ جانا ________ میری بات کے جواب میں ابراز نے سر ہلایا

طے یہ پایا تھا کہ میں اسے اسٹیشن پر چھوڑ کر وہاں سے رفو چکر ہو جاؤں گا اور ابراز اسے وہاں سے لے جائے گا.

یعنی بلیک کیٹ اور دادی پر یہ تاثر دینا تھا وہ گم ہو گئی ہے __________ ورنہ دادی نے میرا سر کھا جانا تھا.

ابراز نے بظاہر اُس گم شدہ (بلیک کیٹ) کو گھر پہنچانے کے بہانے وہاں سے اپنے ساتھ لانا تھا .

پیسے کب ملیں گے یعنی ایڈوانس --------؟؟؟ جب کچھ دیر تک ابراز خاموشی سے میرے ساتھ چلتا رہا تو میں نے اپنے دل کی بات پوچھی

ابھی چاہیے تو ابھی دے دیتا ہوں ورنہ لڑکی ملنے کے بعد

__________ کچھ دور کھڑی سڑک کنارے بلیک کرولا کی طرف ابراز نے اشارہ کرتے ہوئے کہا

جب تم اسٹیشن پہنچ جاؤ گے تو پیسے بھی ساتھ لیتے آنا کیونکہ اس کے بعد نہ میں "تم" سے ملنا چاہتا ہوں اور نہ ہی اس "لڑکی" کو دوبارہ دیکھنے کی خواہش ہے۔

میری بات پر ابراز نے مجھے حیرت سے دیکھا

مجھے ابھی تک یقین نہیں آ رہا کہ وہ تیری "سگی کزن" ہے

________ ابرار بے یقین تھا

جب وہ تجھے مل جائے گی۔ تو میری تصویر دیکھا کہ اس سے
پوچھ لینا۔ وہ تجھے میرے بارے میں بتا دے گی

________ میں نے سر جھٹکتے ہوئے جواب دیا جس پر
اس نے قہقہ لگایا

پھر وہ بلیک کرولا میں بیٹھ کر چلا گیا اور میں سوچنے لگا کہ جلد
ہی میرے پاس بھی اس سے اچھی گاڑی ہوگی

میں اپنے منصوبے کے عین مطابق "بلیک کیٹ" اور "دادی" کو لے کر شہر کی طرف چل پڑا۔

دادی کی نظر کمزور تھی میں نے انہیں "جھانسہ" دیا کہ شہر جا کر آپ کی آنکھیں بنوا دیتا ہوں ________ اور بلیک کیٹ کو ان کی دیکھ بھال کے لیے ساتھ چلنے کو کہا جسے اس نے خوشی خوشی قبول کر لیا۔

میں اپنے ذہن میں 3 کروڑ کی شاپنگ کر رہا تھا ایک بڑا سا خوبصورت گھر_________ گاڑی________ برانڈڈ کپڑے ________نوکر چاکر اور نہ جانے کیا کیا---------؟؟؟

مجھے اپنے آس پاس کی کچھ ہوش نہیں تھی کہ ٹانگے میں اس وقت کتنے لوگ موجود ہیں اور ٹانگہ کہاں سے گزر رہا ہے -------------؟؟؟

یہاں میں آپ کو بتا دوں کہ ہمیں اپنے گھر سے ٹانگے پر بیٹھ کر مین سڑک تک جانا پڑتا تھا پھر وہاں سے شہر کی بس ملتی تھی۔

اسے میری بد نصیبی کہیے یا خوش نصیبی ________ مگر ٹانگہ اچانک بے قابو ہوگیا اور گھوڑے نے اِدھر اُدھر بھاگنا شروع کردیا جس کی وجہ سے توازن بگڑ گیا

میرے ساتھ جو دو اور مرد تھے انہوں نے کھیتوں میں چھلانگ لگا دی۔

کوچوان ٹانگے کو قابو کرنے کی پوری کوشش کر رہا تھا مگر جیسا ہی اس نے گھوڑے کی لگامیں کھینچیں۔

میں اپنا توازن برقرار نہ رکھ سکا اور سڑک کنارے واقع نالہ نما چھپڑ (جس میں عموماً جانو نہاتے ہیں) میں جا گرا۔

یہ چھپڑ ہمارے گاؤں کا کافی پرانا چھپڑ تھا اور اس کے ایک کونے میں تھوڑی "دلدل" بھی تھی۔

عموماً گاؤں والے اس چھپڑ میں نہ تو اپنے جانوروں کو نہانے دیتے تھے اور نہ ہی بچوں کو اس کے پاس سے گزرنے دیتے۔

چھپڑ میں گرتے ہی میری تمام حِسیں ایکدم بیدار ہو گئیں اور میں اپنے "خیالی دنیا" سے فورا باہر نکل آیا مگر اس وقت تک کافی دیر ہو چکی تھی۔

اس سے پہلے کہ میں کچھ سمجھتا پانی کے بہاؤ کی ترتیب ایسے بنی کہ میں نے باہر کی طرف آنے کی بجائے دلدل کی طرف تیرنا شروع کر دیا۔

ہوش مجھے تب آیا جب روشنی کے چیخنے کی آواز میرے کانوں میں پڑی ۔

وہ چھپڑ کے کنارے کھڑی اونچی آواز بھی مسلسل چیخ رہی تھی کہ آگے "دلدل" ہے اس طرف مت جاؤ۔

"دلدل" کا لفظ سنتے ہی مجھ پر گھبراہٹ طاری ہوگئی اور گھبراہٹ کے مارے سمجھ نہیں آیا کہ اب کیا کروں

---------؟؟؟

دوسرا پانی بہت ٹھنڈا اور گہرا تھا جو میرے اعصاب معطل کر رہا تھا۔

جس جگہ میں گرا تھا وہاں میرے پاؤں نیچے زمین سے ٹکرا رہے تھے مگر آہستہ آہستہ میرے پاؤں نے زمین کو چونا چھوڑ دیا۔

مجھے تیرنا نہیں آتا تھا مگر پھر بھی اپنی جان بچانے کے لیے
میں نے بہت ہاتھ پاؤں مارے جس کا کوئی فائدہ نہیں ہوا
بلکہ نقصان ہی ہوا ۔

مجھے اپنی "موت" بالکل صاف دکھائی دے رہی تھی ۔میں نے
انتہائی بے بسی سے آسمان کی طرف نظر اٹھا کر دیکھا۔

اللہ جی ابھی میں نے صرف "غلط کام " کرنے کا ارادہ کیا
تھا مگر غلط کام کیا تو نہیں تھا -------------------.؟؟؟

پھر بھی آپ نے اتنی جلدی "سزا" دے دی ۔میں دل ہی دل میں اللہ سے مخاطب ہوا اور اپنے آپ کو پانی کے دھارے پر چھوڑ دیا۔

کیونکہ مجھے پکا یقین تھا کہ اب موت ہی میرا مقدر ہے ۔کوئی بھی اس دلدل میں کود کر مجھے نہیں بچائے گا۔

آپ اُس وقت میری بے بسی کا اندازہ نہیں لگا سکتے جب سب کچھ ختم ہو رہا تھا اور میں اپنے لیے بھی کچھ نہیں کر پا رہا تھا

میرے ساتھ ساتھ کنارے پر چلتی روشنی بہت شور مچا رہی تھی کہ بچاؤ کوئی تو بچاؤ ______________ مجھے ابھی بھی روشنی پر بہت غصہ آ رہا تھا کہ اس کے چیخنے چلانے سے کیا ہوگا---------؟؟؟

روشنی نے قریب گنے کے کھیت سے ایک گنا توڑ کر مجھے پکڑایا اور مضبوطی سے پکڑے رکھنے کا کہا __________ جبکہ دوسرا سرا اُس نے پکڑا ہوا تھا۔

مگر میری بات کے برعکس تھوڑی ہی دیر میں کھیتوں سے مختلف لوگ جمع ہونا شروع ہوگئے۔

(مجھے زندگی میں پہلی بار احساس ہوا کہ لڑکی کے چیخنے پہ جتنے لوگ اتنے تھوڑے سے وقت میں اکٹھے ہوئے ہیں۔اگر میں سارا دن بھی چیختا تو اکٹھے نہ ہوتے۔

پھر بھی ہمارے ملک کی عورتیں شور مچاتیں ہیں کہ مرد احساس نہیں کرتے ۔ بے حس ہوتے ہیں۔ ناشکری کہیں کی۔

خیر یہ ایک الگ ٹاپک ہے اس پہ پھر بات کریں گے ۔ ابھی میں آپ کو بتا رہا تھا کہ میں کیسے باہر آیا) ۔

اپنی موت کو اتنے قریب سے دیکھ لینے کے بعد میرا جسم تھر تھر کانپ رہا تھا اور مجھے یقین نہیں ہو رہا تھا کہ میں ابھی اس دنیا میں موجود ہوں ۔

جب کہ لوگوں کا ایک ہجوم میرے گرد جمع تھا ۔سب یہی کہہ رہے تھے کہ مجھے اللہ کا شکر ادا کرنا چاہیے جس نے مجھے موت کے منہ سے نکالا

موت کے خوف اور سردی کا مجھ پر اتنا اثر ہوا کہ میں جلد ہی اپنے ہوش و حواس سے بیگانہ ہونے لگا

دراب نے ایک سرد آہ بھرتے ہوئے قلم بند کر کے ڈائری پر رکھا۔

اگر اُس دن روشنی مجھے نہ بچاتی تو اب تک میں قبر میں گل سڑ گیا ہوتا۔ پتہ نہیں قبر نصیب بھی ہوتی کہ یہ جسم کیڑے کھاتے؟؟؟.........

کتنا برا رویہ میرا اس کے ساتھ تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟

اب میں سوچتا ہوں تو مجھے اپنے آپ سے "گھن" آنے لگتی ہے۔

اگر وہ "کالی بدصورت لڑکی" اس دن نہ ہوتی تو میں اپنے تمام تر حسن اور ذہانت کے ساتھ بھی اپنے آپ کو نہیں بچا سکتا تھا

مجھے احساس ہوا کہ خوبصورت "دل" ہونا خوبصورت "چہرے " سے کئی گناہ زیادہ اہم ہے۔

میں اللہ کو حاضر ناظر جان کر کہتا ہوں کہ اگر میری جگہ پر روشنی چھپڑ میں گری ہوتی تو میں کبھی بھی اس کو بچانے کی کوشش نہ کرتا۔

کیونکہ میں روشنی کی طرح ایک خوبصورت دل نہیں رکھتا ________ میں صرف شکل کا خوبصورت ہوں اور دل میرا کالا ہے۔

جب کہ روشنی اپنے نام کی طرح ایک روشن اور خوبصورت دل رکھتی ہے۔

کاش اس روشن اور خوبصورت دل میں مجھے جگہ مل جائے

؟؟؟----------

روشنی میرے لیے ایک "خوبصورت دعا" ہے۔اِسے میں اللہ سے مانگتا رہتا ہوں اور مجھے یقین ہے کہ ایک نہ ایک دن میری دعا ضرور قبول ہوگی۔

کیونکہ اللہ تعالی کو اپنے نیک بندوں کی نسبت گنہگار بندے سے زیادہ پیارے ہیں۔

دراب نے مسکراتے ہوئے سر نفی میں ہلایا اور کرسی سے کھڑا ہو گیا۔

میں جانتا ہوں کہ وہ سو گئی ہوگی میرا انتظار نہیں کر رہی ہو گی مگر پھر بھی ___________ اس دل کی شدید خواہش ہے کہ وہ مجھے آکر کہے

بس کریں نااااا ______ بہت رات ہو گئی ہے ________

باقی کام کل کر لیجئے گا-------؟؟؟

اپنی سوچ پر خود ہی مسکراتا سٹڈی روم سے باہر نکل آیا

"خود اپنے ہاتھوں, قدر ہم نے اپنی کم کی ہے

طلب تو تھی ہی نہیں, ہم رسد بڑھاتے گئے"

#میں جہاں آپ نے زندہ بچ جانے پر خوش تھا وہاں مجھے اس بات کی بھی بہت خوشی تھی کہ روشنی کو میرے ناپاک ارادوں کا علم نہیں ہوا۔

سبھی گھر والے میرے صدقے واری جا رہی تھے۔ اماں تو ہر تھوڑی دیر بعد میرا صدقہ دیتیں (یعنی سرخ مرچ میرے سر سے گزار کر جلا دیتیں۔ جس سے مجھے شدید کھانسی ہوتی۔

منع کرنے کے باوجود وہ باز نہیں آتیں تھیں۔ شاید یہ ان کی محبت کا کوئی انداز تھا۔

نظر اتر رہی تھی یا نہیں ___________ مگر میرے پھیپھڑے ضرور مسلسل کھانسی سے اترنے والے تھے) .

دادی بھی ہر تھوڑی دیر بعد کچھ نہ کچھ منہ میں پڑھ کر مجھ پر پھوک مار دیتی -

)وہ تو شکر ہے کہ میری دادی کوئی پہنچی ہوئی چیز نہیں تھیں .

ورنہ جتنی پھونکے انہوں نے ماری تھی اس حساب سے مجھے اب تک کوّا یا گدھ بن جانا چاہیے تھا۔

میری حرکتوں کے حساب سے گدھ ہی مناسب رہے گا. یہ بات اور ہے کہ دنیا نے اتنا حسین گدھ پہلے نہ دیکھا ہو گا(.

ایک چیز جو میں نے نوٹ کی وہ یہ تھی کہ روشنی مجھ سے بہت بھاگ رہی تھی ۔یعنی جب میں اکیلا ہوتا تو وہ کمرے سے باہر چلی جاتی ۔اور یہ بات بہت عجیب تھی۔

ایک ہفتے تقریباً میں بیمار رہا ۔اور اس دوران میری روشنی سے کوئی خاص بات نہ ہو سکی۔

صحت یابی کے بعد میں نے واپس جا کر ابراز کو کہہ دیا کہ گھروالوں نے اس کی شادی ایمرجنسی میں کر دی ہے .

مجھے حیرت کا جھٹکا تب لگا جب ابراز نے کہا "ایسا ہی ہونا تھا مجھے اندازہ ہو گیا تھا ."

یہ بات اس نے کیوں کہی........؟؟؟ میں سمجھ نہیں سکا مگر پوچھا اس لیے نہیں کیونکہ اب مجھے ابراز سے کچھ غرض نہیں تھی اور یہی میری "غلطی" تھی .

اگر میں پوچھ لیتا تو آنے والے وقت کے لیے خود کو بہتر طریقے سے تیار کر سکتا تھا .

مگر آپ لوگ جانتے ہی ہیں کہ خوبصورت اور حسین لوگ ہمیشہ بے وقوف ہوتے ہیں .

(یہاں میرا اشارہ صرف مردوں کی طرف ہے ________ ورنہ خوبصورت عورت تو "ایٹم بم" سے بھی زیادہ تباہ کن ثابت ہوتی ہے).

خیر وقت کا کام ہے گزرنا اور وہ گزرتا گیا ____________ میری گریجویشن مکمل ہوگی۔

میں نے گریجویشن کے بعد "سی ایس ایس" کرنے کا سوچا مگر اس سے پہلے مجھے شادی کرنی تھی اور آپ سب لوگ سمجھ ہی گئے ہوں گے کہ کس سے-----------؟؟؟

میں نے جیسے ہی اماں کو اپنی پسند کا بتایا انہیں 440 وولٹ کا جھٹکا لگا

تیری طبیعت تو ٹھیک ہے تو اپنی روشنی کی ہی بات کر رہا ہے-----------؟؟؟ اماں تو چکرا ہی گئیں۔

جی بالکل میں آپ کی لاڈلی کی ہی بات کر رہا ہوں ۔میری تصدیق پر اماں کے چہرے پر خوشی آ گئی۔

مگر ہم سب کی خوشیاں تب ماند پڑیں جب روشنی نے شادی سے انکار کر دیا اور اب اماں کی بجائے مجھے 440 وولٹ کا جھٹکا لگا

یہ کیسے ہو سکتا ہے---------؟؟؟

مجھے تو یقین ہی نہیں آ رہا تھا کہ روشنی نے مجھ جیسے یعنی (

اتنے خوبصورت ______ ذہین ______ لائق ______ قابل

______ اور بھی بہت کچھ اپنی شان میں کہنے کو دل کر رہا

ہے مگر فی الحال اسی پر گزارہ کرتا ہوں) لڑکے سے شادی

کرنے سے انکار کر دیا ہے۔

جب مجھ سے برداشت نہ ہوا تو میں نے براہ راست اس سے

بات کرنے کا سوچا

تم نے شادی سے کیوں انکار کیا ہے-----------؟؟؟

میرے سوال پر اس نے ایک نظر مجھے دیکھا اور دوبارہ اپنے کام میں مصروف ہو گئی۔

میں نے کچھ پوچھا ہے تم سے ------------؟؟؟ اپنی بات کا جواب نہ پا کر میں غصے میں آگیا

میں پہلے ہی بتا چکی ہوں کہ مجھے آپ سے شادی نہیں کرنی کیونکہ میں آپ کے قابل نہیں ہوں۔

یہ بات تو تم نے بالکل ٹھیک کہی ہے کہ تم میرے قابل نہیں ہو مگر پھر بھی میں تم سے شادی کرنا چاہتا ہوں۔

)اب میں اسے یہ تو بتا نہیں سکتا تھا کہ اس کی نیکی نے میرے دل میں اس کی محبت ڈال دی ہے آخر "انا" بھی کسی چڑیا کا نام ہے(

تم میرے ساتھ شادی نہ کرنے کی کوئی اور وجہ بتاؤ

--------؟؟؟

میرے اصرار پر اس نے مجھے کچھ اس انداز سے دیکھا کہ مجھے شک گزرا

میں آپ سے اس لیے شادی نہیں کرنا چاہتی کیونکہ میں اپنے آپ کو آپ کے ساتھ "محفوظ" نہیں سمجھتی۔

روشنی کی بات نے میرے شک کو تقریبا یقین کا لبادہ اوڑھایا۔

کیا مطلب ہے تمہاری اس بات کا----------؟؟؟

میں نے اسے بازو سے پکڑ کر اپنے سامنے کھڑا کیا

"مجھے آپ کے "تین کروڑ" ڈوبنے کا بہت دکھ ہے"۔

مگر خوشی اس بات کی ہے کہ میں "ڈوبنے" سے بچ گئی .

یہ روشنی کے الفاظ نہیں تھے سیسہ پگھلا ہوا تھا جو اس نے

میرے کانوں میں انڈیلا

میں اب تک اس خوش فہمی میں جی رہا تھا کہ وہ میری اصلیت سے بے خبر ہے

مگر حقیقت میں ایسا نہیں تھا وہ اُسی دن میری اصلیت سے واقف ہو گئی تھی۔

مگر کیسے یہ مجھے معلوم کرنا تھا۔---------؟؟؟

تین کروڑ__________ یہ کیا بکواس ہے---------؟؟؟

میں نے حقیقت جاننے کے لئے اپنے جذبات کو قابو کیا اور اس سے پوچھا

جب تم بے ہوش ہوگئے تھے تو ہم تمہیں گھر لے آئے مگر اسے میں اپنی بد نصیب ہی کہوں گی کہ تمہارا موبائل بجنے لگا جسے میں نے سنا تھا۔

جھوٹ بالکل جھوٹ ________ حالانکہ میں اچھی طرح جانتا تھا کہ وہ جھوٹ نہیں بول رہی۔

میرا موبائل تو پانی میں گرنے سے ہی خراب ہو گیا تھا. اتنی "گھٹیا نسل" کا وہ موبائل تھا۔

انتہائی سستا ________ جس کا کوئی "ماں باپ" ہی نہیں تھا. (یعنی اچھی کمپنی کا نہیں تھا).

وہ اتنی وفا کر ہی نہیں سکتا تھا کہ پانی میں گرنے کے باوجود چلتا رہتا؟؟؟.........

میں مان ہی نہیں سکتا کہ اتنی دیر پانی میں رہنے کے باوجود وہ کام کر رہا تھا۔

خوبصورت بلکہ انتہائی خوبصورت انسان __________ آپ کا موبائل پانی میں گرا ہی نہیں تو اُس کی گھٹیا نسل پر شک کرنے کا فائدہ---------؟؟؟

روشنی کے جواب نے میرے رہے سہے ہوش بھی اڑا دیے.

سیدھی طرح بات کرو زیادہ پہلیاں مت بجھاؤ_______مجھے روشنی کے طنز پر غصہ آیا

مطلب یہ کہ آپ کا موبائل پانی میں گرا ہی نہیں بلکہ جب آپ پانی میں گرے تو اس سے پہلے ہی کہیں آپ کا موبائل کھیت میں گر گیا تھا۔جسے بعد میں گاؤں والے دے کر گئے جب آپ بے ہوش تھے۔

اس پر آپ کے "خوبصورت دوست" کی کال آئی تھی. کیونکہ "آپ خوبصورت" ہیں تو آپ کا دوست بھی خوبصورت ہو گا

--------؟؟؟

روشنی کے اس جملہ کا مطلب میں بخوبی سمجھ رہا تھا۔

وہ اصل میں مجھے اور میرے دوست دونوں کو ہی گھٹیا ذلیل اور کمینہ کہہ رہی تھی مگر مہذب انداز میں ________ غلطی میری تھی اس لئے میں خاموش رہا۔

اچھا تو تم حقیقت سے آشنا ہو --------؟؟؟ میں نے تصدیق چاہی جس پر اس نے سر ہلا کر مہر لگائی۔

مگر میں پھر بھی تم سے شادی کرنا چاہتا ہوں ۔یہ صرف میری نہیں بلکہ سب گھر والوں کی خواہش ہے ۔اگر تم میری خواہش کا احترام نہیں کرتی تو باقیوں کا ہی خیال کر لو۔

میری بات پر اس نے سر اٹھا کر مجھے دیکھا اور پھر خاموشی سے اندر چلی گئی۔

میں نے دن رات گھر میں ہنگامہ کھڑا کر دیا کہ میں نے شادی کرنی ہے __________ ابھی کرنی ہے __________ روشنی سے کرنی ہے۔

میرے روز روز کے تماشے سے تنگ آکر گھر والوں نے میرا روشنی سے نکاح کردیا۔

اور اس طرح تقریبا زبردستی روشنی کو میں نے اپنی زندگی میں شامل کیا۔

نکاح کے بعد میرا دل بالکل مطمئن تھا کہ اب روشنی میری ہے ۔میں اسے اپنی محبت سے اپنا لوں گا ۔اس کا دل اپنی طرف سے بالکل صاف کر لوں گا ۔

میں بھی شروع شروع میں عام لوگوں کی طرح یہی سوچتا تھا کہ میں اسے خوب محبت پیار دوں گا تو وہ سب بھول کر اپنی محبت مجھ پر نچھاور کر دے گی .

کیونکہ "محبت" دلوں پر وہی کام کرتی ہے جو "Harpic" باتھ روم میں کرتا ہے یعنی" صفائی ۔"

مگر میں غلط تھا. اسے محبت سے زیادہ ضرورت "تحفظ" کی تھی .

ویسے تو پوری پاکستانی قوم کو ہی اس لفظ کی بہت ضرورت ہے مگر عورت کو شاید زیادہ ہے .

شکور چاچا کی مدد اور اللہ کے فضل و کرم سے میں "سی ایس ایس" میں سکالرشپ لینے میں کامیاب ہوگیا۔

زیادہ حیران ہونے کی ضرورت نہیں ہے میں نے آپ کو پہلے بھی بتایا ہے میں "پیدائشی ذہین" تھا اس لئے میرے لیے یہ کوئی مشکل کام نہیں تھا جو میں نے کیا۔

بس اِدھر میں اسسٹنٹ کمشنر بنتا گیا اُدھر میرے حالات بدل گئے۔

بس یوں سمجھیں اس ڈگری نے "جادو کی چھڑی" کا کام کیا اور میں ایک ٹوٹے پھوٹے مکان سے نکل کر ایک کنال کے عالی شان بنگلے میں پہنچ گیا۔

سرکار نے بنگلے کے ساتھ ساتھ بہت ساری گاڑیاں ، گارڈز اور خدمت گار بھی مجھے دیے۔

ایک راز کی بات بتاؤں ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟

بہت خوبصورت اور پیاری پیاری لڑکیوں نے مجھے پرپوز بھی کیا.

جس کی مجھے ہمیشہ خواہش رہی تھی.

مگر اب کیا کیا جائے--------؟؟؟ دل تو اپنا "بلیک کیٹ" نے جان بچا کر چھین لیا تھا.

مگر وہ "بدتمیز" میری چھوٹی سی غلطی کو معاف کرنے کو تیار نہیں۔میں نے صرف اسے بیچنے کا سوچا تھا بیچا تو نہیں تھا ناااااا__________ خیر اب جو بھی ہے جیسا بھی ہے میں نے اس کے دل میں اپنے لیے جگہ ضرور بنانی ہے۔

مجھے جیسے ہی سرکار کی طرف سے گھر ملا ۔ میں روشنی کو لے کر شہر آگیا۔ ماں باپ اور دادی نے آنے سے انکار کر دیا ۔ انہیں اپنا گاؤں بہت عزیز تھا اور مجھے اپنی روشنی .

میرا خیال تھا کہ وہ مجھ سے "لڑائی جھگڑا" کرے گی اور پھر آہستہ آہستہ میں اس کا دل اپنی طرف سے بالکل صاف کر دوں گا .

مگر اس نے میرے سے کسی بھی قسم کا کوئی بھی اختلاف نہیں کیا__________مکمل خاموشی اختیار کر لی .

میری باتوں کو وہ آرام سے مان لیتی ۔حالانکہ وہ اتنی فرمانبردار کبھی بھی نہیں تھی۔

اس کی یہی فرمابرداری مجھے چبھنے لگی۔

وقت آہستہ آہستہ گزرنے لگا اور اللہ نے ہمیں ایک پیارا سا بیٹا دیا

عون کے آتے ہی ہمارا رشتہ میری سوچ کے مطابق پہلے سے زیادہ مضبوط ہوگیا ۔

اب صورتحال یہ ہے کہ ہماری شادی کو تقریبا ڈیڑھ سال ہو گیا ہے مگر میں ابھی تک اس کے دل میں اپنی محبت پیدا کرنے میں مکمل ناکام رہا ہوں ۔

جو کام شروع میں مجھے انتہائی آسان لگ رہا تھا وہ میرے لئے مشکل ترین بن گیا ہے۔

پتہ نہیں کب کیسے وہ میری محبت پر ایمان لائے گی

---------؟؟؟

مگر آپ لوگوں کو ایک بات بتاؤں------؟؟؟

میرے نزدیک ایک مرد کو شادی سے پہلے "ماں" اور بعد میں "بیوی" کی محبت کی سخت ضرورت ہوتی ہے۔

میرا کیس اس لیے بھی الجھا ہوا ہے کہ وہ میری کزن ہے۔

اگر غیر ہوتی تو میں اسے رنگ برنگے قصے سنا کر اور اپنے بچپن کی محرومیوں کا رونا رو کر منا لیتا مگر اب سب بے سود ہے.

خیر میں نے ہمت نہیں ہاری. مان ہی جائے گی کبھی نہ کبھی تو ______ دولت، تعریف اور محبت ایسے ہتھیار ہیں جن کے آگے عورت زیادہ دیر ٹھہر نہیں سکتی.

یہ آپ بیتی میں نے صرف اس لیے لکھی ہے کہ شاید کوئی میرا طرح بھٹکا ہوا ہو اور اس سے سبق سیکھ لے ________ دوسرا میرے دل کا بوجھ اتر جائے۔

اب میں کافی مطمئن ہوں ________ دراب نے آخری لائن لکھتے ہوئے نیچے تاریخ اور اپنے سائن کیے۔

ڈائری بند کر کے فولڈر میں رکھی اور کافی دیر فولڈر کو دیکھتا رہا

پھر مسکرا کر دوبارہ فولڈر سے ڈائری نکالی اور سرے ورق پر لکھا

"ہم تو سہہ چکے جاناں
اب تم بھی اپنا دل بڑا رکھنا "

جدُائی سے زیادہ جان لیوا مُحبت میں مُحبت کی کمی ہے میں نے تو سہہ لیا مگر کیا روشنی محبت کی کمی کو سہہ پائی گی ؟؟؟.......

جس محبت کی وہ عادی ہو چکی ہے. جتنی میں نے اسے محبت دی ہے .

جتنی میں اس کی "فرمانبرداری" کرتا ہوں. کسی اولاد نہ بھی نہ کی ہو گئی .

یہ الگ بات ہے کہ آج کل اولاد "نافرمان" اور شوہر ضرورت سے زیادہ "فرمانبردار" آ رہے ہیں .

خیر قصہ مختصر میرے جیسے خوبصورت اور امیر بندے کو وہ کب تک نظر انداز کرے گی--------؟؟؟

آخر مان ہی جائے گی۔ مجھے عورت کی یہ بات بہت پسند ہے وہ اپنے انتہائی پرے درجے (انگلش میں کہیں تو تھرڈ فام) کے کمینے ذلیل شوہر کو بھی معاف کر دیتی ہے .

میں تو پھر ابھی پہلی سیڑھی (فرسٹ فام) پر تھا .

میں نے روشنی سے سیکھا ہے کہ ________ ہمدردی، محبت، دوستی، مدد، رہنمائی یا کوئی ایسی نشانی ضرور چھوڑ جائیں جو یہ بتاتی رہے کہ اس راہ سے آپ گزرے تھے .

وہ بہت اچھی ہے. اُس نے میری تب جان بچائی جب میں اس کو کچھ نہیں لگتا تھا .

اب تو میں اُس کے بیٹے کا باپ ہوں. اب کیسے مجھے تڑپتا چھوڑ سکتی ہے ---------؟؟؟

خود تو تسلی دیتے ہوئے دراب نے دوبارہ ڈائری فولڈر میں ڈال کر الماری میں رکھی اور اپنی جمائی کو روکتے ہوئے سٹڈی روم کی لائٹ آف کر دی .

ختم شد